وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلسِ عاملہ اور شوریٰ کے اجلاس ہائے منعقدہ ۶/ ۷ ذیقعدہ ۱۴۲۷ھ مطابق ۲۸/ ۲۹ نومبر ۲۰۰۶ء

کے اہم فیصلے

(۱) زلزلہ سے متاثرہ مدارس کی اعانت

''وفاق المدارس'' نے زلزلہ سے متاثر مدارس کی اعانت کے لئے جو ریلیف فنڈ قائم کیا تھا، ان مدارس کے بارے میں تحقیقات مکمل اور تقسیم کار طے ہو چکا ہے اس لئے متاثرہ مدارس کے چیک ان مدارس کے ذمہ دار حضرات میں تقسیم کر دیئے جائیں۔

(۲) بنین و بنات کے نصاب میں یکسانیت

بنات میں معیارِ تعلیم کو بلند کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں بھی وہی نصاب پڑھایا جائے جو بنین کو پڑھایا جاتا ہے۔ اس وقت جو طالبات عامہ، خاصہ، عالیہ اور عالمیہ میں زیرِ تعلیم ہیں وہ اسی موجودہ نصابِ بنات کے مطابق امتحان دیں گی جب کہ شعبان ۱۴۲۹ھ سے ثانویہ عامہ کی طالبات بنین کے نصاب کے مطابق شریک امتحان ہوں گی۔

(۳) دفتر ''وفاق'' کے لئے اراضی کی خریداری

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی روز افزوں ضروریات کی وجہ سے ایک وسیع اور جملہ ضروریات پر مشتمل دفتر کی ضرورت عرصہ سے محسوس ہو رہی تھی۔ اس سلسلہ میں ابتدائی پیش رفت کے طور پر خانیوال روڈ، ملتان میں 11 ایکڑ پر مشتمل ایک قطعہ اراضی خرید لیا گیا ہے۔ کوشش کی جائے گی کہ مزید اراضی بھی حاصل کر لی جائے۔ یہ اراضی ان شاء اللہ مستقبل کی ضرورتوں کے لئے کافی ہوگی۔ اس کے اخراجات کی ادائیگی کے لئے تمام ملحقہ مدارس خصوصی تعاون فرمائیں گے۔

(۴) اصلاح مدارس کے لئے اصول وضوابط

بعض مدارس کے تحصیل چندہ کا طریقہ خلافِ شریعت ہے جبکہ بعض اہلِ مدارس ان رقوم کو صحیح مصارف پر خرچ نہیں کرتے۔ ''وفاق'' اس سلسلہ میں تحصیل وانفاق کے کچھ اُصول وضوابط شرعیہ مرتب کرے گا جن کی تعمیل تمام مدارس پر لازمی ہوگی۔ خلاف ورزی کی صورت میں حسبِ ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(۵) مڈل پاس طالب علم ثانویہ عامہ میں شریک امتحان نہیں ہو سکے گا

۱۴۲۹ھ سے متوسطہ سال آخر یا میٹرک لازمی ہوں گے۔ اس کے بغیر کوئی طالب علم ثانویہ عامہ کا امتحان نہیں دے سکے گا۔

بقیہ ٹائٹل نمبر 3 پر ملاحظہ فرمائیں